محکمۂ ماحولیات نے ماحولیاتی دباؤ کم کرنے کے لیے پلاسٹک کے تھیلوں کی تیاری، فروخت اور استعمال پر مکمل پابندی عائد کر دی

ٹیکسٹائل ملز، پلاسٹک ری سائیکلنگ یونٹس اور کریانہ فروشوں کو تین ماہ کی مہلت، خلاف ورزی پر جرمانہ اور سیل کی کارروائی ہوگی

رپورٹ: نگہت افروز سحابی

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ: وفاقی محکمۂ ماحولیات نے ملک بھر میں پلاسٹک کے تھیلوں کی تیاری، درآمد، فروخت اور استعمال پر مکمل پابندی عائد کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ یکم جولائی 2026ء سے خلاف ورزی کرنے والے کارخانوں، گوداموں اور دکانوں کو جرمانہ کیا جائے گا اور بار بار خلاف ورزی کی صورت میں سیل کی کارروائی بھی کی جائے گی۔ محکمے کے مطابق پابندی کا اطلاق ایک بار استعمال ہونے والے تمام پلاسٹک تھیلوں پر ہوگا، خواہ وہ شاپنگ بیگ کی شکل میں ہوں یا کھانے پینے کی اشیا کی پیکنگ کے لیے استعمال کیے جاتے ہوں۔

محکمۂ ماحولیات کے ترجمان کے مطابق ملک میں روزانہ اندازاً 4 کروڑ سے زائد پلاسٹک تھیلے استعمال ہوتے ہیں، جن کا بڑا حصہ نالوں، سیوریج لائنوں اور دریاؤں میں جا کر نکاسیِ آب کے نظام کو شدید نقصان پہنچاتا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ بارشوں کے دوران شہروں میں جو اچانک سیلابی صورتحال پیدا ہوتی ہے، اس کی بڑی وجہ بھی یہی تھیلے ہیں جو پانی کے بہاؤ کو روک دیتے ہیں۔ ’’ہم نے کئی برس تک آگاہی مہمات چلائیں، مگر نتائج اطمینان بخش نہیں رہے، اب سخت فیصلے کرنا ناگزیر ہو گیا تھا‘‘۔

نئے قواعد کے تحت پلاسٹک تھیلوں کی تیاری کے تمام یونٹس کو 90 دن کی مہلت دی گئی ہے، جس کے بعد ان کے لائسنس منسوخ کر دیے جائیں گے۔ ری سائیکلنگ کے لیے قائم یونٹس کو اس پابندی سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے، تاہم ان کے لیے بھی لازم ہوگا کہ وہ صرف رجسٹرڈ صارفین کو مخصوص مقامات پر مواد فراہم کریں۔ ترجمان کے مطابق ایسے یونٹس کی فہرست ویب پورٹل پر شائع کی جائے گی۔

کاروباری برادری کی جانب سے ردِعمل ملا جلا سامنے آیا ہے۔ پلاسٹک مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے صدر نے پابندی کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ متبادل مواد کی دستیابی اور قیمت کے مسائل حل کیے بغیر اچانک بندش سے ہزاروں مزدور بے روزگار ہو سکتے ہیں، اس لیے انہوں نے مطالبہ کیا کہ متبادل صنعت کو فروغ دینے کے لیے ٹیکس میں رعایت دی جائے۔ محکمۂ ماحولیات نے اس تجویز پر غور کے لیے ایک کمیٹی بنانے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

(باقی صفحہ ۱۴ پر ملاحظہ کریں)

ضلع کونسل سرخاب پور

ضلع کونسل سرخاب پور کے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی منظوری

سرخاب پور (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ: ضلع کونسل سرخاب پور کے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس کی صدارت چیئرمین ضلع کونسل سرخاب پور نے کی۔ اجلاس میں ضلع کے مختلف علاقوں میں پینے کے پانی کے منصوبوں، نکاسیِ آب کے نظام کی بہتری اور دیہی سڑکوں کی تعمیر سے متعلق قراردادیں پیش کی گئیں۔ اجلاس میں 12 قراردادیں پیش کی گئیں جن میں سے 9 کو منظور کر لیا گیا۔ منظور شدہ قراردادوں کے تحت ضلع کے 3 یونین کونسلوں میں پینے کے پانی کے نئے منصوبے شروع کیے جائیں گے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ان منصوبوں پر مجموعی طور پر 4 کروڑ 20 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کونسل کے ترقیاتی بجٹ کا 78 فیصد استعمال کیا جا چکا ہے۔

(باقی صفحہ ۱۴ پر ملاحظہ کریں)

ضلع کونسل سرخاب پور

ضلع کونسل سرخاب پور کے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی منظوری

سرخاب پور (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ: ضلع کونسل سرخاب پور کے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس کی صدارت چیئرمین ضلع کونسل سرخاب پور نے کی۔ اجلاس میں ضلع کے مختلف علاقوں میں پینے کے پانی کے منصوبوں، نکاسیِ آب کے نظام کی بہتری اور دیہی سڑکوں کی تعمیر سے متعلق قراردادیں پیش کی گئیں۔ اجلاس میں 12 قراردادیں پیش کی گئیں جن میں سے 9 کو منظور کر لیا گیا۔ منظور شدہ قراردادوں کے تحت ضلع کے 3 یونین کونسلوں میں پینے کے پانی کے نئے منصوبے شروع کیے جائیں گے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ان منصوبوں پر مجموعی طور پر 4 کروڑ 20 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کونسل کے ترقیاتی بجٹ کا 78 فیصد استعمال کیا جا چکا ہے۔

(باقی صفحہ ۱۴ پر ملاحظہ کریں)

انسدادِ پولیو مہم کے دوران 2 لاکھ 40 ہزار بچوں کو قطرے پلانے کا ہدف مقرر

ضلع بھر میں 1 ہزار 12 ٹیمیں 5 روزہ مہم میں حصہ لیں گی، 3 ہزار اہلکار تعینات

ضلع بھر میں 1 ہزار 12 ٹیمیں 5 روزہ مہم میں حصہ لیں گی، 3 ہزار اہلکار تعینات

ضلع بھر میں 1 ہزار 12 ٹیمیں 5 روزہ مہم میں حصہ لیں گی، 3 ہزار اہلکار تعینات

ضلع بھر میں 1 ہزار 12 ٹیمیں 5 روزہ مہم میں حصہ لیں گی، 3 ہزار اہلکار تعینات

نگر سنہرا (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ: ضلع نگر سنہرا میں انسدادِ پولیو مہم کے دوران 2 لاکھ 40 ہزار بچوں کو قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ مہم 5 روز جاری رہے گی۔ اس دوران 1 ہزار 12 ٹیمیں گھر گھر جائیں گی۔ ان ٹیموں کے ساتھ 3 ہزار اہلکار تعینات ہوں گے۔ ان میں پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نگر سنہرا نے مہم کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر بچہ محفوظ ہے جب تک ہر بچہ محفوظ نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی ایک بچے کا رہ جانا پورے علاقے کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو قطرے پلوائیں۔ انہوں نے کہا کہ افواہوں پر کان نہ دھریں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ٹیموں کے ساتھ رابطے کے لیے ہیلپ لائن بھی قائم کی گئی ہے۔ اس پر شکایات درج کرائی جا سکیں گی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ہر شکایت کا 24 گھنٹے میں ازالہ کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مہم کی نگرانی کے لیے 12 موبائل ٹیمیں بھی بنائی گئی ہیں۔ یہ ٹیمیں اچانک دورے کریں گی۔ ان کا مقصد ٹیموں کی کارکردگی کو جانچنا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ کسی بھی غفلت کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی ہوگی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ہر بچہ محفوظ ہے جب تک ہر بچہ محفوظ نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی ایک بچے کا رہ جانا پورے علاقے کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو قطرے پلوائیں۔ انہوں نے کہا کہ افواہوں پر کان نہ دھریں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ٹیموں کے ساتھ رابطے کے لیے ہیلپ لائن بھی قائم کی گئی ہے۔ اس پر شکایات درج کرائی جا سکیں گی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ہر شکایت کا 24 گھنٹے میں ازالہ کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مہم کی نگرانی کے لیے 12 موبائل ٹیمیں بھی بنائی گئی ہیں۔ یہ ٹیمیں اچانک دورے کریں گی۔ ان کا مقصد ٹیموں کی کارکردگی کو جانچنا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ کسی بھی غفلت کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی ہوگی۔

(باقی صفحہ ۱۴ پر ملاحظہ کریں)

انسدادِ پولیو مہم کے دوران 2 لاکھ 40 ہزار بچوں کو قطرے پلانے کا ہدف مقرر

ضلع بھر میں 1 ہزار 12 ٹیمیں 5 روزہ مہم میں حصہ لیں گی، 3 ہزار اہلکار تعینات

نگر سنہرا (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ: ضلع نگر سنہرا میں انسدادِ پولیو مہم کے دوران 2 لاکھ 40 ہزار بچوں کو قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ مہم 5 روز جاری رہے گی۔ اس دوران 1 ہزار 12 ٹیمیں گھر گھر جائیں گی۔ ان ٹیموں کے ساتھ 3 ہزار اہلکار تعینات ہوں گے۔ ان میں پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نگر سنہرا نے مہم کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر بچہ محفوظ ہے جب تک ہر بچہ محفوظ نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی ایک بچے کا رہ جانا پورے علاقے کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو قطرے پلوائیں۔ انہوں نے کہا کہ افواہوں پر کان نہ دھریں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ٹیموں کے ساتھ رابطے کے لیے ہیلپ لائن بھی قائم کی گئی ہے۔ اس پر شکایات درج کرائی جا سکیں گی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ہر شکایت کا 24 گھنٹے میں ازالہ کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مہم کی نگرانی کے لیے 12 موبائل ٹیمیں بھی بنائی گئی ہیں۔ یہ ٹیمیں اچانک دورے کریں گی۔ ان کا مقصد ٹیموں کی کارکردگی کو جانچنا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ کسی بھی غفلت کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی ہوگی۔

(باقی صفحہ ۱۴ پر ملاحظہ کریں)

ضلع کونسل سرخاب پور

ضلع کونسل سرخاب پور کے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی منظوری

سرخاب پور (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ: ضلع کونسل سرخاب پور کے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس کی صدارت چیئرمین ضلع کونسل سرخاب پور نے کی۔ اجلاس میں ضلع کے مختلف علاقوں میں پینے کے پانی کے منصوبوں، نکاسیِ آب کے نظام کی بہتری اور دیہی سڑکوں کی تعمیر سے متعلق قراردادیں پیش کی گئیں۔ اجلاس میں 12 قراردادیں پیش کی گئیں جن میں سے 9 کو منظور کر لیا گیا۔ منظور شدہ قراردادوں کے تحت ضلع کے 3 یونین کونسلوں میں پینے کے پانی کے نئے منصوبے شروع کیے جائیں گے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ان منصوبوں پر مجموعی طور پر 4 کروڑ 20 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کونسل کے ترقیاتی بجٹ کا 78 فیصد استعمال کیا جا چکا ہے